

ایکٹ کرایہ گاڑیان

یعنی

ایکٹ نمبر ۱۲ - ۱۸۷۹

ایکٹ واسطے انتظام اور نگرانی گاڑی ہائے اور بعض میونسپلیٹیوں اور چھاؤنیوں کے

تمہید: چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعض چھاؤنیوں میں کرایہ کی گاڑیوں کا انتظام ہو اور ان پر نگرانی رہے اس لئے حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام: دفعہ ۱۔ یہ ایکٹ کرایہ گاڑیوں کا ایکٹ ۱۸۷۹ کہلا سکتا ہے۔

۲۔ منسوخ (۱)

ضمن تعریفی: دفعہ ۱ اس ایکٹ میں:-

کرایہ گاڑی سے ایسی پہیہ دار گاڑی مراد ہے جو چانوروں سے کھینچی جاتی ہو اور مسافروں کی سواری کے لئے استعمال ہوتی ہو اور کرایے کے واسطے رکھی رہے یا حاضر کی جائے یا چلائی جائے اور

کمیٹی سے میونسپل کمیٹی یا میونسپل کمشنروں کی ایک جماعت مراد ہے جو کسی قانون نافذ الوقت کے احکام کے بموجب بنائی جائے۔
میونسپلیٹیوں سے ایکٹ کا متعلق کیا جانا: دفعہ ۳۔ صوبہ کی گورنمنٹ مجاز ہے کہ سرکاری گزٹ میں اشتہار کے ذریعے سے اس ایکٹ کو صوبے میں میونسپلیٹیوں پر اطلاق کر دے۔

قواعد بنانے کے لئے کمیٹیوں کا اختیار: جب یہ ایکٹ اس طرح پر کسی میونسپل کمیٹی سے متعلق کیا جائے تو اس میونسپلیٹی کی کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ وقتاً فوقتاً میونسپلیٹی مذکور کی حدود کے اندر کرایہ گاڑیوں کے انتظام اور نگرانی کے لئے اسی طرح قواعد بنائے جس طرح قانون نافذ الوقت کے بموجب وہ انہی حدود کے اندر دیگر معاملات کے انتظام اور نگرانی کی بابت قواعد یا بائے لاز بنایا کرتی ہے۔

قواعد کا منظور اور مشہر کیا جانا: ہر ایک قاعدہ جو اس دفعہ کے بموجب بنایا جائے بعد اس کے کہ کمشنر اس کو منظور کر کے اس عرصہ تک اور اس طرح پر مشہر کرے جو کمشنر موصوف وقتاً فوقتاً مقرر کرے حکم قانون کار کھے گا۔

روئے منسوخ کرنے کی نسبت کمشنر کے اختیارات: مگر کمشنر مجاز ہوگا کہ جس وقت چاہے ایسا قاعدہ منسوخ کر دے۔

دفعہ ۳ منسوخ شدہ

میونسپلٹی یا چھاؤنی کے حدود کے باہر کے

قواعد کے عمل کو وسعت دینے کا اختیار

دفعہ ۵۔ اس ایکٹ کے بموجب کسی قواعد کے بنانے والے مجاز ہیں کہ صاحب کمشنر کی منظوری سے ان کے عمل کو کسی ریلوے اسٹیشن یا کسی سڑک کے خاص حصہ سے متعلق کر دے۔ جو میونسپلٹی متعلقہ کی مقامی حدود کے باہر 6 میل سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہو۔

قواعد زیر دفعہ ۳ میں کیا احکام ہونگے۔ دفعہ ۶۔ جو قواعد دفعہ ۳ کے بموجب بنائے جائیں مندرجہ ذیل اُمور پر حاوی ہو سکتے ہیں۔

(الف) ان میں یہ ہدایات ہو کہ کوئی کرایہ گاڑی یا کسی خاص قسم کی گاڑی کرایہ پر نہ دی جائیگی اور نہ چلائی جائیگی اور نہ کرایہ کے لئے حاضر کی جائیگی۔ سوائے اس صورت کے کہ اس کو کرایہ کرنے کا لائسنس عطا ہوا ہو۔

(ب) یہ ہدایات ہو کہ کوئی شخص کرایہ کی گاڑی ہانگنے کا مجاز نہ ہوگا سوائے اس صورت کے کہ اس غرض سے لائسنس عطا ہوا ہو۔

(ج) اس لائسنس کے جاری کرنے کے لئے جس کا حوالہ ضمن الف اور ب میں دیا گیا ہے احکام صادر کرے اور وہ شرائط (اگر کوئی ہوں) تجویز کرے جن پر وہ لائسنس عطا کیا جائیگا۔ اور وہ فیس (اگر کوئی ہو) مقرر کرے جو اس کے لئے ادا کی جانی ہو۔

(د) اس بات کا انتظام کیا جائے کہ لائسنس شدہ گاڑیوں کس قسم کے جانور اور ساز اور دیگر اشیاء استعمال ہوگی اور ایسی گاڑیوں پر کس قسم کی روشنی (اگر کوئی ہو) افق چھپنے کے بعد اور افق نکلنے سے پہلے نمایاں کی جائیگی۔

(ه) اس بات کا بند و بست کیا جائے کہ ان جگہوں کا معائنہ ہوا کرے جن میں گاڑیوں اور جانوروں اور ساز و ن اور دیگر اشیاء کو رکھا جاتا ہو۔

(و) وہ میعاد مقرر کر دی جائے جس کے اندر ایسے لائسنس موثر رہیں گے۔ اور وہ صورتیں (اگر کوئی ہوں) جن پر وہ لائسنس ہائے میعاد مذکور کے اندر منسوخ یا معطل کے لائق ہونگے۔

(ز) اس بات کا بند و بست کیا جائے کہ گاڑیوں پر نمبر قائم رہیں۔

(ح) یہ تجویز کر دی جائے کہ کس کس وقت اور کس کس حالت میں وہ شخص جو کرایہ کی گاڑی رکھتا ہو اس بات کا پابند ہے کہ کسی شخص کو جو کرایہ پر گاڑی لینا چاہے دے یا دینے سے انکار کرے۔

(ط) ایسے مقامات مقرر کر دیے جائیں جو کرایہ کی گاڑیوں کے اڈے ہوں اور ممانعت کر دی جائے کہ وہ گاڑیاں سوائے ان مقامات کے دوسری جگہ کرایہ لینے کو نہ ٹھہریں۔

(ی) بلحاظ عرصہ یا فاصلہ کے کرایہ کے نرخوں یا شرحوں کی حد مقرر کر دی جائے جس کا طلب کرنا کسی کرایہ کی گاڑی کی بابت جائز ہوگا اور وہ انتہائی رفتار مقرر کر دی جائے جس پر وہ گاڑیاں جبکہ گھنٹوں کے حساب سے ان کا کرایہ کیا جاوے چلائی جاویں گی۔

(ک) شخصوں کی تعداد اور مال کے وزن کی حد مقرر کر دی جاوے جس کو کسی ایسے گاڑی پر لا دیا جائے گا۔

(ل) ایسی گاڑی کا مالک یا مہتمم اس بات کا پابند کر دیا جائیگا کہ ایک چھپی ہوئی فہرست کرایے کی شرحوں کی انگریزی اور کسی ایسی زبان میں جو مقرر کی جائے گا ڈی مذکور کے ایسی جگہ پر لگا دی جائے جو قواعد میں تجویز ہوا ہو اور ممانعت کر دی جائے کہ فہرست مذکور ضائع نہ ہونے پائے اور بگاڑی نہ جائے۔

(م) گاڑی ہانکنے والے پابند کئے جائیں کہ وہ نمبر والے بلے یا ٹکٹ پہن رہے ہیں اور جس وقت صاحب مجسٹریٹ یا اور شخص جس کو قواعد کی رو سے اس بارہ میں اختیار دیا گیا ہو ان سے مطالبہ کریں اپنا لائسنس پیش کر دیں اور ان کی ایسے لائسنسوں اور بلوں کے منتقل کرنے یا عاریت دینے کی ممانعت کیا جائے۔

(ن) یہ تدبیر کی جائے کہ جو مال ایسی گاڑیوں میں پایا جائے اس کو حفاظت میں رکھا جائے اور اس مال کا مالک جب کہ مال کے حوالے کیا جائے اس کی بابت کچھ فیس ادا کرے۔

قواعد کی خلاف ورزی کرنے کی سزا:- دفعہ ۷۔ جو شخص اس ایکٹ کے بموجب بنائے ہوئے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کریگا اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ جو پچاس روپے تک ہو سکتا ہے۔

فیس کا خرچ کیا جانا اور اخراجات کا ادا کیا جانا:- دفعہ ۸۔ تعداد فیس کی جو وصول کی جائے مع ان اخراجات کی جو اس ایکٹ کی تعمیل کرنے میں کسی میونسپلٹی میں صرف کئے جائیں حساب سرمایہ میونسپل میں جمع خرچ کی جائیگی۔

مجسٹریٹ کا اختیار نسبت فیصل کرنے تنازعات متعلق کرایہ کے:- دفعہ ۹۔ اگر درمیان کرایہ پر لینے والے کسی کرایہ گاڑی کے اور اس کے مالک یا ہانکنے والے کے بابت صحیح تعداد اس رقم کرایہ کے جو اس ایکٹ کے بموجب بنائے ہوئے کسی قاعدہ کی رو سے واجب الادا ہو کوئی نزاع پیدا ہو تو جھگڑا کرنے والے فریقین میں سے کسی کی درخواست پر اس تنازعہ کو کوئی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹوں کا بینچ سُنے گا۔ اور فیصلہ کریگا۔ جس کے اختیار سماعت کی مقامی حدود کے اندر وہ تنازعہ پیدا ہوا ہو اور ایسا مجسٹریٹ یا مجسٹریٹوں کا بینچ مجاز ہو گا کہ علاوہ تنقیح تعداد تنازعہ کے یہ ہدایت کرے کہ ایک فریق دوسرے فریق کو کوئی اور رقم زائد بطور ہرجانہ تصفیہ اوقات کے جو مجسٹریٹ یا بینچ کو مناسب معلوم ہو ادا کرے۔

کوئی رقم جو واجب الادا قرار پائے یا جس کے ادا کرنے کی ہدایت زیر دفعہ ہذا کی جائے مثل جرمانہ کے قابل وصول ہوگی۔ کسی مقدمہ زیر دفعہ ہذا میں ایسے مجسٹریٹ یا بینچ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ جب ایسے تنازعہ کی سماعت ایسے بینچ میں کی جائے تو اختلاف رائے کا جو ایسے بینچ کے ممبران کے درمیان پیدا ہو تصفیہ اسی طرح ہوگا جس طرح مقدمات فوجداری کی تجویز کے وقت ممبروں کے اختلاف رائے کا تصفیہ کیا جاتا ہے۔

بصورت تنازعہ کے کہ کرایہ کرنے والا گاڑی ہانکنے والے سے مطالبہ کر

سکتا ہے کہ اس کو عدالت میں لے چلے :- دفعہ ۱۰۔ اگر اس وقت جب کہ کوئی نزاع متذکرہ دفعہ ۹ ایکٹ ہذا پیدا ہو کوئی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹوں کا بینچ جو ایسے تنازعہ کی سماعت کا مجاز ہو ان حدود مقامی کے اندر اجلاس کرتا ہو جس سے قواعد مذکور بالا متعلق کئے گئے ہوں تو گاڑی کا کرایہ کرنے والا مجاز ہوگا کہ اس کے ہانکنے والے سے مطالبہ کرے کہ وہ اس کو اسی گاڑی میں چڑھائے ہوئے ایسے مجسٹریٹ یا بینچ کی عدالت میں اس غرض سے پہنچا دے کہ کرایہ کنندہ مذکور دفعہ ۹ کے مطابق درخواست گزار ہے۔

کوئی گاڑی ہانکنے والا جو ایسے مطالبہ کے تعمیل کرنے میں غفلت یا انکار کرے اس کو ایسے قید کی سزا دی جائیگی جس کے میعاد ایک ماہ سے زیادہ نہ ہو یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جو پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو یا دونوں سزائیں دی جائیں۔